صبح و شام کے اذکار

نگہت ہاشمی

النور پبلی کیشنز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صبح وشام کے اذکار

نگہت ہاشمی

نام کتاب : صبح وشام کے اذکار

مؤلفہ : نگہت ہاشمی

طبع اول : ستمبر 2008

تعداد : 1000

ناشر : النور انٹرنیشنل

لاہور : 98 C II گلبرگ III لاہور

042.5879965,0332.5545019

ای میل : alnoorint@hotmail.com

ویب سائٹ:: www.alnoorpk.com

النور کی پراڈکٹس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:

مومن کمیونی کیشنز،48-B گرین مارکیٹ بہاولپور

فون: 062.2888245

فہرست

ابتدائیہ	4
صبح کے اذکار	7
شام کے اذکار	35

ابتدائیہ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں۔ گناہ معاف ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کی یاد اس کی قربت اُس کی رضا اور کامیابی تک پہنچنے کا ذریعہ ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو کثرت سے ذکر کرنے کا حکم دیا ہے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا (الاحزاب:41)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح بیان کرو۔"

اور یہ بھی فرمایا:

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ۔ (الاعراف:205)

"اور اپنے رب کو اپنے دل میں صبح وشام یاد کیا کرو عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور پست آواز سے۔ اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ"۔

اور یہ بھی فرمایا:

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَار (آل عمران:41)

”اور اپنے ربّ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرو۔“

رسول اللہ ﷺ ہر حال میں ہر مقام پر، ہر صبح اور ہر شام اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے تھے

وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهِ . (مسلم:826)

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے تمام اوقات میں اللہ کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔“

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ط وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى (طه:130)

”پھر جو باتیں یہ لوگ کرتے ہیں ان پر صبر کرو اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے۔ اور رات کے اوقات میں بھی پھر تسبیح کرو اور دن کے کناروں پر بھی

تاکہ تم راضی ہو جاؤ۔"

وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ بِالۡعَشِیِّ وَالۡاِبۡکَارِ (المؤمن:55)

"اور صبح وشام اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔"

فِیۡ بُیُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَیُذۡکَرَ فِیۡھَا اسۡمُہٗ لا یُسَبِّحُ لَہٗ فِیۡھَا بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ لا رِجَالٌ لا لَّا تُلۡھِیۡھِمۡ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیۡعٌ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیۡتَآءِ الزَّکٰوۃِ لا یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِیۡہِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ (النور:37-36)

"(اس کی روشنی پانے والے) ایسے گھروں میں (ہوتے ہیں)

جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ وہ بلند کیے جائیں اور اُن میں اُس کے نام کا ذکر کیا جائے۔ وہ اس میں صبح وشام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو تجارت اور خرید وفروخت اللہ تعالیٰ کی یاد سے

اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔"

وَاصۡبِرۡ نَفۡسَکَ مَعَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّھُمۡ بِالۡغَدٰوۃِ وَالۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡھَہٗ وَلَا تَعۡدُ عَیۡنٰکَ عَنۡھُمۡ ج تُرِیۡدُ زِیۡنَۃَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ج وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَہٗ عَنۡ ذِکۡرِنَا وَاتَّبَعَ ھَوٰہُ وَکَانَ

اَمْرُہٗ فُرُطًا (الکھف:28)

''اور جمائے رکھو اپنے نفس کو اُن لوگوں کے ساتھ جو صبح وشام اپنے رب ؑ کو پکارتے ہیں۔ وہ اُس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری نظریں اُن سے نہ پھر جائیں۔ تم دنیا کی زندگی کی زینت چاہتے ہو۔ اور تم ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشِ نفس کی پیروی کر لی اور جس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے۔''

وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : :''يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى :أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِی بِی ، وَاَنَا مَعَهُ اِذَا ذَكَرَنِی فَاِنْ ذَكَرَنِی فِی نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِی مَلَاٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ . (صحیح بخاری: 7537)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے یہ حدیث قدسی بیان فرمائی' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں جیسا وہ مجھ سے گمان رکھے اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر مجھے وہ اپنے جی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے جی میں یاد کرتا ہوں اگر وہ مجھے کسی مجلس میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں ایسی مجلس میں اس کا ذکر کرتا ہوں جو ان سے بہتر ہوتی ہے (یعنی فرشتوں

ابتدائیه

کی مجلس)''

ہر صبح اسی طرح طلوع ہوتی ہے جیسے نئ زندگی ملتی ہےاور شام ایسے ڈھلتی ہے جیسے انسان کی زندگی ڈھل جاتی ہے۔ ہر آنے والی صبح میں انسان اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے اپنے دن کا آغاز کرے تو زندگی کا ہر یادوں بھرا دن برکت والا ہوسکتا ہے۔

ہر ڈھلنے والی شام میں اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے اپنی زندگی کا ایک ایک دن اللہ تعالیٰ کے حوالے کرتا جاتا ہے یوں ایک ایک دن اپنے آغاز اور انجام کے اعتبار سے قیمتی بن جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری ہر صبح اور ہر شام کو ایمان والا اپنی رضامندی اور اپنی قربت والا بنادے۔آمین

صبح اور شام کے اذکار کو تحقیق کے بعد آیات اور احایث کے refrence کے ساتھ دیئے گئے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے ان اذکار کو ہمیں اپنی زندگیوں میں شامل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

دُعاؤں کی طلب گار

نگہت ہاشمی

صبح کے اذکار

ذکر 1 :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ

وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهِ (3 مرتبه)

(مسلم:6913)

ذکر 2 :

سورة الاخلاص (3مرتبه)

سورة الفلق (3 مرتبه)

سورة النّاس (3 مرتبه)

(ابوداؤد:5082)

☆ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح نماز ادا کرنے کے بعد ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھی ہوئی تھیں۔ پھر دن چڑھے آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس وقت سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد ایسے چار کلمات تین بار کہے ہیں کہ اگر تمہارے آج کے وظیفے کو ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا۔

ترجمہ: ”اللہ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔“

☆ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام کے وقت (معوّذات) پڑھے تو یہ اُس کے لیے دنیا کی ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہیں۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (4)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ (2) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (3)
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ (4) وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (5)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2)
اِلٰهِ النَّاسِ (3) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ
(4) الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ (5)
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، رحم کرنے والا ہے۔

''کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ اُس کی کوئی اولاد نہیں اور وہ کسی کی اولاد نہیں۔ اور کوئی اُس کے برابر نہیں۔''

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، رحم کرنے والا ہے۔

''کہہ دو کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے ربّ کی۔ ہر چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی۔ اور تاریکی کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔''

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، رحم کرنے والا ہے۔

''کہہ دو کہ میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے ربّ کی۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنّوں میں سے اور انسانوں میں سے۔''

ذکر 3 :

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ (10 مرتبہ)

(مسنداحمد:360/2،مجمع الزوائد:16986)

ذکر 4 :

رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا

وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا

(ابوداؤد:5072)

صبح کے اذکار

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دس بار صبح یہ کلمات کہے اُس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اُس سے سو برائیاں دور کر دی جائیں گی اور اُس کے لیے ایک غلام آزاد کروانے کے برابر ثواب ہوگا اور اس دن شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور اگر وہ یہ کلمات شام کو کہے تو اُس کے لیے صبح تک ایسا ہی ہے۔"

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے لیے ساری تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

☆ حضرت ابو سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسجدِ حمص میں ان کے پاس سے ایک آدمی گزرا جسے لوگ خادمِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے تھے۔ اُس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: جو شخص یہ دُعا صبح و شام پڑھے گا اللہ تعالیٰ کا اُس پر یہ حق ہو جاتا ہے کہ وہ اُس سے راضی ہو جائے۔"

ترجمہ: "میں نے اللہ تعالیٰ کو بطور پروردگار، اسلام کو بطور دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور نبی بخوشی تسلیم کیا۔"

ذکر 5 :

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ (3مرتبه)

(ابوداؤد:5088)

ذکر 6 :

حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ (7 مرتبه)

(ابوداؤد:5081)

☆ حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام یہ دُعا تین مرتبہ پڑھے گا اُس کو کوئی چیز نقصان نہیں دے گی"۔

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ آسمان وزمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں: "جس شخص نے صبح وشام یہ کلمات سات بار کہے اللہ تعالیٰ اُس کے غموں سے کفایت فرماتے ہیں چاہے وہ یہ کہنے میں سچا ہو یا جھوٹا۔"

ترجمہ: "میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ اُس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میں نے اُسی پر انحصار کیا اور وہی عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔"

ذکر 7 :

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ (3مرتبہ)

(ابوداؤد:5090)

ذکر 8 :

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ وَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ

(بزار:3107،مجمع الزوائد:17008)

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے اپنے باپ سے پوچھا: اے ابا جان! میں نے ہر صبح اور ہر شام آپ کو یہ دُعا تین بار پکارتے ہوئے سنا ہے۔ فرمایا: یقیناً میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی پکارتے ہوئے سنا۔ میں سنت پر عمل کرنے کو زیادہ محبوب جانتا ہوں۔

ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور تنگدستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔''

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: جس چیز کی میں تمہیں وصیت کرنے لگا ہوں اسے سننے سے تمہیں کس چیز نے روک رکھا ہے یہ کہ جب تم صبح یا شام کرو تو یوں کہا کرو:

ترجمہ: ''اے زندہ جاوید ہستی! اے کائنات کے نگران! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے فریاد کرتا ہوں۔ تو میرا ہر کام سنوار دے اور مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا۔''

ذکر 9 :

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ
اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(ابو داؤد:5075)

ذکر 10 :

فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ
(17) وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا
وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ (18) یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِھَا ط وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ (19)(الروم)

(ابو داؤد:5076)

☆حضرت عبدالحمید مولیٰ بنی ہاشم سے روایت ہے۔ان کی والدہ جو رسول اللہ ﷺ کی کسی بیٹی کی خدمت کیا کرتی تھیں نے اُن سے بیان کیا کہ بنتِ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے بیان کیا کہ آپ ﷺ اُنہیں سکھایا کرتے تھے: جب صبح کیا کرو تو یہ کلمات پڑھا کرو۔جو کوئی صبح کو یہ کلمات کہتا ہے شام تک محفوظ رہتا ہے اور جو کوئی شام کو یہ کلمات کہتا ہے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔

ترجمہ:"پاک ہے اللہ تعالیٰ ساتھ اپنی تعریف کے۔اس کے سوا کوئی قوت نہیں رکھتا۔وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا وہ نہیں ہوسکتا۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"

☆حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی صبح یہ پڑھے گا اُس کی دن کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائے گی اور جو کوئی شام کو یہ آیات پڑھے گا اُس کی رات کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائے گی۔"

ترجمہ:"پس تم اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیا کرو شام اور صبح کے وقت اور تمام آسمانوں اور زمین میں اُسی کی حمد ہوتی ہے اور زوال کے بعد بھی اور ظہر کے وقت بھی۔وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے اور زمین کو اُس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اُسی طرح تم لوگ (قیامت کے روز) قبروں سے نکالے جاؤ گے۔"

ذکر 11 :

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ وَالْمَلَآئِکَۃُ یَشْھَدُوْنَ اَنَّکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ فَاِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ اَنْفُسِنَا وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ سُوْٓءًا عَلٰٓی اَنْفُسِنَا اَوْ نَجُرُّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ

(ابوداؤد:5083)

ذکر 12 :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی

☆ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں ایسا کلمہ بتائیں جو ہم صبح کرتے ہوئے، شام کرتے ہوئے اور لیٹتے ہوئے پڑھا کریں۔ آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ یوں کہا کریں:

ترجمہ: ''اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! آپ تمام چیزوں کے ربّ ہیں اور فرشتے گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر یقیناً ہم اپنے نفسوں کے شر سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں اور شیطانِ مردود کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ ہم اپنی جانوں پر برائی کریں یا کسی مسلمان کی طرف برائی کھینچ کر لائیں۔''

☆ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل استغفار یہ ہے۔ جو شخص حالت یقین میں شام کے وقت یہ دُعا پڑھے اور اُسی رات فوت ہو جائے تو وہ شخص سیدھا جنت میں جائے گا اور اُسی طرح جو شخص صبح کے وقت یقین کے ساتھ یہ دُعا پڑھ لے

عَہْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ

اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ

بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

(بخاری:6323)

ذکر 13 :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ أَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا

وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ

وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ

وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ

رَّوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ م بَیْنِ

اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔

ترجمہ: ”اے اللہ! تو ہی میرا ربّ ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔ تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں۔ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے اُس چیز کے شر سے جس کا ارتکاب میں نے کیا۔ میں اقرار کرتا ہوں تیرے سامنے تیرے انعام کا جو مجھ پر ہوا اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا۔ لہٰذا تو مجھے معاف کر دے۔ بیشک گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔“

☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح و شام یہ کلمات کہنے کبھی نہیں چھوڑے:

ترجمہ: ”اے اللہ! بیشک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! بیشک میں تجھ سے اپنے دین اور دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں معافی کا اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں

يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ
شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ
اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

(ابوداؤد:5074)

ذکر 14 :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُکَ وَاُشْهِدُ
حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِيْعَ
خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ (4مرتبه)

(ابوداؤد:5069)

طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے کہ میں اپنے نیچے سے ناگہاں ہلاک کیا جاؤں۔''

☆حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام یہ دُعا ایک مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کے چوتھے حصے کو آگ سے آزاد کردے گا اور جو کوئی دو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے نصف حصے کو آگ سے آزاد کردے گا اور جو کوئی تین مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے چار میں سے تین حصوں کو آگ سے آزاد کردے گا اور جو کوئی اس دُعا کو چار مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کو جہنم کی آگ سے آزاد کردے گا۔''

ترجمہ: ''اے اللہ! میں نے (ایمان کی اس حالت میں) صبح کی کہ میں تجھے، تیرے عرش کو اُٹھانے والوں، تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو یکتا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔''

ذکر 15 :

اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ
نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

(ترمذی:3391)

ذکر 16 :

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی
کَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا
وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ (1مرتبه)

(مسنداحمد:15434)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھایا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے:

ترجمہ: "اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: "ہم نے فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اِخلاص پر اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام حنیف مسلم کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرک نہیں تھے۔"

ذکر 17 :

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ
وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ
وَلَکَ الشُّکْرُ

(ابوداؤد:5073)

ذکر 18 :

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ
ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ

صبح کے اذکار

☆حضرت عبداللہ بن غنّام البیاضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے تو تحقیق اُس نے اپنے اُس دن کا شکرادا کر دیا، اور جس نے شام کو یہ کلمات کہے تو اُس نے اپنی اُس رات کا شکرادا کر دیا۔"

ترجمہ: "اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی صبح کی ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ پس تیرے ہی لیے حمد ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔"

☆حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح اور شام کے وقت یہ دُعا مانگا کرتے تھے:

ترجمہ: "صبح کی ہم نے اور صبح کی (شام کی ہم نے اور شام کی) سارے ملک نے جو کہ اللہ تعالیٰ کا ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ ربّ العزت کے۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی ہی بادشاہت ہے اور اُسی کے لیے ہی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے ربّ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس دن (رات) کی بہتری کا اور اس دن (رات) کی بہتری

مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا

بَعْدَهٗ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْٓءِ

الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی

النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

(مسلم:6908)

ذکر 19 :

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ هٰذَا

الْیَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَکَتَهٗ

وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ

وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ

(ابوداؤد:5084)

کا جو اس کے بعد آنے والا (والی) ہے۔اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس دن (رات) کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے دن (رات) کے شر سے۔اے میرے ربّ! میں کاہلی سے اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔اے میرے ربّ! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

☆ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اسے یہ کلمات کہنے چاہئیں۔پھر جب شام کرے تو بھی اسی طرح کہے۔

ترجمہ: "ہم نے اور کائنات نے اللہ ربّ العالمین کے لیے صبح کی۔اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی، اس کی فتح ونصرت، اس کے نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس شر سے جو اس کے بعد ہے۔"

ذکر 20 :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (100مرتبه)

(مسلم:6843)

☆حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوکوئی صبح اور شام سو بار یہ پڑھتا ہے قیامت کے دن کوئی اس سے زیادہ افضل عمل نہیں لاسکتا سوائے اس کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔“

شام کے اذکار

ذکر 1 :

سورۃ الاخلاص (3مرتبہ)

سورۃ الفلق (3مرتبہ)

سورۃ النّاس (3 مرتبہ)

(ابوداؤد:5082)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (4)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ (2) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (3)
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ (4) وَمِنْ

☆ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام کے وقت (معوّذات) پڑھے تو یہ اُس کے لیے دنیا کی ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہیں۔"

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، رحم کرنے والا ہے۔

"کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ اُس کی کوئی اولاد نہیں اور وہ کسی کی اولاد نہیں۔ اور کوئی اُس کے برابر نہیں۔"

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، رحم کرنے والا ہے۔

"کہہ دو کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے ربّ کی۔ ہر چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی۔ اور تاریکی کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔"

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (5)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِکِ النَّاسِ (2)

اِلٰهِ النَّاسِ (3) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

(4) الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ (5)

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)

ذکر 2 :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ

لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ (10 مرتبہ)

(مسنداحمد:2/360،مجمع الزوائد:16986)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، رحم کرنے والا ہے۔
”کہہ دو کہ میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے ربّ کی۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنّوں میں سے اور انسانوں میں سے۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دس بار صبح یہ کلمات کہے اُس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اُس سے سو برائیاں دور کر دی جائیں گی اور اُس کے لیے ایک غلام آزاد کروانے کے برابر ثواب ہوگا اور اس دن شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور اگر وہ یہ کلمات شام کو کہے تو اُس کے لیے صبح تک ایسا ہی ہے۔“
ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے لیے ساری تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

ذکر 3 :

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا
وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا

(ابو داؤد:5072)

ذکر 4 :

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (3مرتبہ)

(ابو داؤد:5088)

☆ حضرت ابو سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسجدِ حمص میں ان کے پاس سے ایک آدمی گزرا جسے لوگ خادمِ رسول ﷺ کہہ رہے تھے۔ اُس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: جو شخص یہ دُعا صبح وشام پڑھے گا اللہ تعالیٰ کا اُس پر یہ حق ہو جاتا ہے کہ وہ اُس سے راضی ہو جائے۔"

ترجمہ: "میں نے اللہ تعالیٰ کو بطور پروردگار، اسلام کو بطور دین اور محمد ﷺ کو بطور نبی بخوشی تسلیم کیا۔"

☆ حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام یہ دُعا تین مرتبہ پڑھے گا اُس کو کوئی چیز نقصان نہیں دے گی"۔

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ آسمان وزمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

ذکر 5 :

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (3مرتبه)

(مسنداحمد:7885)

ذکر 6 :

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (7 مرتبه)

(ابوداؤد:5081)

ذکر 7 :

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ

شام کے اذکار

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شام کو تین بار یہ کلمات کہے اسے اس رات کوئی زہریلا جانور نقصان نہیں دے سکتا۔

ترجمہ: ”میں اللہ تعالیٰ کے تمام کامل کلمات کے ساتھ تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جنہیں اس نے پیدا کیا۔“

☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں: ”جس شخص نے صبح وشام یہ کلمات سات بار کہے اللہ تعالیٰ اُس کے غموں سے کفایت فرماتے ہیں چاہے وہ یہ کہنے میں سچا ہو یا جھوٹا۔“

ترجمہ: ”میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ اُس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میں نے اُسی پر انحصار کیا اور وہی عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔“

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے اپنے باپ سے پوچھا: اے ابا جان! میں نے ہر صبح اور ہر شام آپ کو یہ دُعا تین بار پکارتے ہوئے سنا ہے۔ فرمایا: یقیناً میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ
الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ (3مرتبه)

(ابوداؤد:5090)

ذکر 8 :

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ
اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی
نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

(بزار:3107،مجمع الزوائد:17008)

ایسے ہی پکارتے ہوئے سنا۔میں سنت پرعمل کرنے کوزیادہ محبوب جانتا ہوں۔
ترجمہ:''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے۔اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔اے اللہ! میں کفر اور تنگدستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔''

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: جس چیز کی میں تمہیں وصیت کرنے لگا ہوں اسے سننے سے تمہیں کس چیز نے روک رکھا ہے یہ کہ جب تم صبح یا شام کرو تو یوں کہا کرو:
ترجمہ:''اے زندہ جاوید ہستی! اے کائنات کے نگران! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے فریاد کرتا ہوں۔تو میرا ہر کام سنوار دے اور مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا۔''

ذکر 9 :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

(ابوداؤد:5075)

ذکر 10 :

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

تُصْبِحُوْنَ (17) وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ (18)

يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

☆حضرت عبدالحمید مولیٰ بنی ہاشم سے روایت ہے۔ان کی والدہ جو رسول اللہ ﷺ کی کسی بیٹی کی خدمت کیا کرتی تھیں نے اُن سے بیان کیا کہ بنتِ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے بیان کیا کہ آپ ﷺ اُنہیں سکھایا کرتے تھے: جب صبح کیا کرو تو یہ کلمات پڑھا کرو۔جو کوئی صبح کو یہ کلمات کہتا ہے شام تک محفوظ رہتا ہے اور جو کوئی شام کو یہ کلمات کہتا ہے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔

ترجمہ:"پاک ہے اللہ تعالیٰ ساتھ اپنی تعریف کے۔اس کے سوا کوئی قوت نہیں رکھتا۔وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا وہ نہیں ہوسکتا۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"

☆حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی صبح یہ پڑھے گا اُس کی دن کی کوتاہیوں کی تلافی ہوجائے گی اور جو کوئی شام کو یہ آیات پڑھے گا اُس کی رات کی کوتاہیوں کی تلافی ہوجائے گی۔"

ترجمہ:"پس تم اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیا کرو شام اور صبح کے وقت اور تمام آسمانوں اور زمین میں اُسی کی حمد ہوتی ہے اور زوال کے بعد بھی اور ظہر کے وقت بھی۔وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے اور زمین کو اُس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اُسی طرح

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾(الروم)

(ابوداؤد:5076)

ذکر 11 :

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ
وَالْمَلَآئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ اَنَّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ فَاِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ اَنْفُسِنَا
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَشِرْكِهٖ
وَاَنْ نَّقْتَرِفَ سُوْٓءً ا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا اَوْ
نَجُرُّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ

(ابوداؤد:5083)

تم لوگ (قیامت کے روز) قبروں سے نکالے جاؤ گے۔''

☆ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں ایسا کلمہ بتائیں جو ہم صبح کرتے ہوئے، شام کرتے ہوئے اور لیٹتے ہوئے پڑھا کریں۔ آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ یوں کہا کریں:

ترجمہ: ''اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! آپ تمام چیزوں کے ربّ ہیں اور فرشتے گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر یقیناً ہم اپنے نفسوں کے شر سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں اور شیطانِ مردود کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ ہم اپنی جانوں پر برائی کریں یا کسی مسلمان کی طرف برائی کھینچ کر لائیں۔''

ذکر 12 :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی

عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ

اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ

بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

(بخاری:6323)

ذکر 13 :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ أَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا

وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ

وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ

☆ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل استغفار یہ ہے۔ جو شخص حالت یقین میں شام کے وقت یہ دُعا پڑھے اور اُسی رات فوت ہو جائے تو وہ شخص سیدھا جنت میں جائے گا اور اُسی طرح جو شخص صبح کے وقت یقین کے ساتھ یہ دُعا پڑھ لے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔

ترجمہ: ''اے اللہ! تو ہی میرا ربّ ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔ تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں۔ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے اُس چیز کے شر سے جس کا ارتکاب میں نے کیا۔ میں اقرار کرتا ہوں تیرے سامنے تیرے انعام کا جو مجھ پر ہوا اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا۔ لہٰذا تو مجھے معاف کر دے۔ بیشک گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔''

☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح و شام یہ کلمات کہنے کبھی نہیں چھوڑے:

ترجمہ: ''اے اللہ! بیشک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! بیشک میں تجھ سے اپنے دین اور دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں معافی کا اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ!

اَللّٰھُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِیۡ وَاٰمِنۡ رَّوۡعَاتِیۡ

اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡنِیۡ مِنۡ م بَیۡنِ یَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ

وَعَنۡ یَّمِیۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ وَمِنۡ فَوۡقِیۡ

وَاَعُوۡذُ بِعَظۡمَتِکَ اَنۡ اُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِیۡ

(ابوداؤد:5074)

ذکر 14 :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَمۡسَیۡتُ اُشۡھِدُکَ وَاُشۡھِدُ

حَمَلَۃَ عَرۡشِکَ وَمَلٰٓئِکَتِکَ وَجَمِیۡعَ

خَلۡقِکَ اَنَّکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُکَ وَرَسُوۡلُکَ (4مرتبہ)

(ابوداؤد:5069)

میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے۔اے اللہ!تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے کہ میں اپنے نیچے سے ناگہاں ہلاک کیا جاؤں۔"

☆حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو شخص صبح وشام یہ دُعا ایک مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کے چوتھے حصے کو آگ سے آزاد کردے گا اور جو کوئی دو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے نصف حصے کو آگ سے آزاد کردے گا اور جو کوئی تین مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے چار میں سے تین حصوں کو آگ سے آزاد کردے گا اور جو کوئی اس دُعا کو چار مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کو جہنم کی آگ سے آزاد کردے گا۔"

ترجمہ:"اے اللہ! میں نے (ایمان کی اس حالت میں) صبح کی کہ میں تجھے، تیرے عرش کو اُٹھانے والوں، تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔تو یکتا ہے۔تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔"

ذکر 15 :

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا
وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ
النُّشُوْرُ

(ترمذی:3391)

ذکر 16 :

اَمْسَیْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی
کَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا
وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

(مسنداحمد:15434)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھایا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شام کرے تو یوں کہے:

ترجمہ: ”اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف اکٹھا کیا جانا ہے۔“

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: ”ہم نے فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اِخلاص پر اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام حنیف مسلم کی ملت پر شام کی اور وہ مشرک نہیں تھے۔“

ذکر 17 :

اَللّٰھُمَّ مَآ اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ

(ابوداؤد:5073)

ذکر 18 :

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَھَا وَاَعُوْذُبِکَ

☆حضرت عبداللہ بن غنّام البیاضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے تو تحقیق اُس نے اپنے اُس دن کا شکرادا کر دیا، اور جس نے شام کو یہ کلمات کہے تو اُس نے اپنی اُس رات کا شکرادا کر دیا۔"

ترجمہ: "اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی صبح کی ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ پس تیرے ہی لیے حمد ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔"

☆حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح اور شام کے وقت یہ دُعا مانگا کرتے تھے:

ترجمہ: "شام کی ہم نے اور شام کی (شام کی ہم نے اور شام کی) سارے ملک نے جو کہ اللہ تعالیٰ کا ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ ربّ العزت کے۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی ہی بادشاہت ہے اور اُسی کے لیے ہی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے ربّ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس دن (رات) کی بہتری کا اور اس دن (رات) کی بہتری کا

مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَا
بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ
وَسُوْٓءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ
فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

(مسلم:6908)

ذکر 19 :

اَمْسَیْنَا وَامْسَی الْمُلْکُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ هٰذَا
الْیَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَکَتَهُ
وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ
وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ

(ابو داؤد:5084)

جواس کے بعد آنے والا (والی) ہے۔اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس دن (رات) کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے دن (رات) کے شر سے۔اے میرے ربّ! میں کاہلی سے اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔اے میرے ربّ! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

☆حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اسے یہ کلمات کہنے چاہئیں۔پھر جب شام کرے تو بھی اسی طرح کہے۔

ترجمہ: ”ہم نے اور کائنات نے اللہ ربّ العالمین کے لیے شام کی۔اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی،اس کی فتح ونصرت،اس کے نور،اس کی برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس شر سے جو اس کے بعد ہے۔“

ذکر 20 :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (100مرتبه)

(مسلم:6843)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو کوئی صبح اور شام سو بار یہ پڑھتا ہے قیامت کے دن کوئی اس سے زیادہ افضل عمل نہیں لا سکتا سوائے اس کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔"